بسم اللہ الرحمن الرحیم
فون ۲۲۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت ۱۵ پیسے
جلد ۶۶/۳۱ | ۳ ربیع الاول ۱۳۹۷ھ ۲۲ تبلیغ ۱۳۵۶ہش ۲۲ فروری ۱۹۷۷ء | نمبر ۴۳

اسلام کی صداقت اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کے اظہار کیلئے

پیشگوئی مصلح موعود کے پورا ہونے کا ایمان افروز تذکرہ

یومِ مصلح موعود کی مبارک تقریب پر مرکزِ سلسلہ میں منعقدہ جلسہ کی مختصر روداد

ربوہ ۲۰ تبلیغ (فروری) آج یومِ مصلح موعود کی مبارک تقریب پر لوکل انجمن احمدیہ کے زیرِ اہتمام مسجد مبارک میں ایک جلسہ منعقد ہوُا جس میں اُس عظیم الشان پیشگوئی کا ایمان افروز تذکرہ کیا گیا جو بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی مسعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کی گئی اور جس میں حضور کو ایک ایسے فرزندِ موعود کی بشارت دی گئی تھی جس کے ذریعہ دُنیا کے کناروں تک دینِ اسلام کا شرف اور کلام اللہ یعنی قرآن پاک کا مرتبہ اور سرورِ کائنات حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کا اظہار ہونا مقدر تھا۔ اِس جلسہ میں مقررین نے اِس مہتم بالشان پیشگوئی کا پس منظر واضح کیا اور بتایا کہ کس طرح حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وجود باجود میں اس پیشگوئی میں بیان کردہ تمام علامات حیرت انگیز رنگ میں پوری ہوئیں اور آپ کو اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک اور اسلام کی تبلیغ کو زمین کے کناروں تک نہایت کامیابی کے ساتھ پہنچانے اور دُنیا کی مختلف اقوام کو اسلام کی لازوال برکتوں سے حصّہ دینے کی توفیق عطا فرمائی۔

یہ جلسہ آج نو بجے صبح زیرِ صدارت محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل منعقد ہوُا۔ مقامی احباب بکثرت اس میں شامل ہوئے۔ خواتین نے بھی برعایتِ پردہ اس میں شرکت کی۔

کارروائی کی مختصر روداد

جلسہ کی کارروائی تلاوتِ قرآن پاک سے شروع ہوئی جو کہ مکرم قاری حافظ محمد عاشق صاحب نے کی بعد ازاں جامعہ احمدیہ کے ایک طالب علم مغفور احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس مشہور نظم کے چند اشعار پڑھ کر سنائے جن میں حضور نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتے ہوئے عظیم الشان صفات کے حامل فرزندِ موعود کی آسمانی بشارت کا ذکر فرمایا ہے۔ تلاوت و نظم کے بعد صدرِ محترم نے مختصراً بتایا کہ آج ہم اس پیشگوئی کا ایمان افروز تذکرہ کرنے کے لئے یہاں جمع ہوئے ہیں جو آج سے ۹۱ برس قبل حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر مصلح موعود کے بارہ میں نازل ہوئی۔ اس وقت ابھی نہ کوئی جماعت قائم ہوئی تھی اور نہ ہی سلسلۂ بیعت کا ابھی آغاز ہوُا تھا اور حضور تنِ تنہا ہی دشمنانِ اسلام کے حملوں کا جواب دینے اور دلائل کے ساتھ صداقتِ اسلام کے اظہار کے قلمی جہاد میں مصروف تھے۔ ایسے حالات میں اس پیشگوئی کا ہونا اور پھر اپنے وقت پر نہایت عظیم الشان رنگ میں اس کا پورا ہو جانا یقیناً اللہ تعالیٰ کا ایک بہت بڑا نشان ہے۔ اسی نشان کا تذکرہ کرنے کے لئے آج ہم یہاں جمع ہوئے ہیں۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اس پیشگوئی کو ہمیشہ یاد رکھیں اپنے گھروں میں اس کا چرچا کرتے اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے درجات کی بلندی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

مکرم مولانا دوست محمد صاحب کی تقریر

صدرِ محترم کی اِس مختصر تقریر کے بعد سب سے پہلے محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے تقریر فرمائی۔ آپ کی تقریر کا موضوع "پیشگوئی مصلح موعود کا پس منظر" تھا۔ آپ نے پہلے اِس پیشگوئی کے الفاظ پڑھ کر سُنائے اور پھر بتایا کہ وقتی پس منظر کے علاوہ اِس پیشگوئی کا ایک وسیع بین الاقوامی پس منظر بھی تھا۔ مذاہبِ عالم کی مستند ترین کتاب یعنی قرآن پاک سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے کئی پاکباز بندوں اور ماموروں کو اپنی قدرت اور رحمت کی تجلیات کے اظہار کے لئے عظیم الشان صفات کے حامل موعود فرزندوں کی بشارتیں دیں چنانچہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حضرت اسمٰعیلؑ کی، حضرت ذکریاؑ کو حضرت یحییٰؑ کی اور حضرت مریمؑ کو حضرت عیسیٰؑ کی بشارتیں دی گئیں جو اپنے اپنے وقت پر پوری ہوئیں۔ مصلح موعود کی پیشگوئی بھی اِسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ آپ نے بتایا کہ حضرت مسیح ناصریؑ کی بشارت دیتے ہوئے ان کی جو صفات بتائی گئی تھیں انہی کا عکس مصلح موعود کے متعلق پیشگوئی میں نظر آتا ہے۔ اِس پیشگوئی کا ذکر متعدد پہلے صحیفوں میں بھی ملتا ہے۔ اس کی غرض و غایت فقط یہ تھی کہ اسلام پر مخالفین کی یلغار کے جواب میں اسلام کا زندہ مذہب ہونا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آخری اور عالمگیر نبوت کی عظمت ثابت ہو۔ آخر میں آپ نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے فرمودہ چند کلمات پڑھ کر سُنائے جن میں آپ نے اِس تڑپ کا اظہار فرمایا تھا کہ دُنیا کے کونے کونے میں حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانی حکومت قائم ہو جائے اور تمام ادیانِ باطلہ پر اسلام غالب آجائے۔

محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب کی تقریر

آپ کی تقریر کے بعد محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے "پیشگوئی مصلح موعود کا مصداق کون ہے" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ (باقی صفحہ ۶ پر)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۲ تبلیغ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

کل چکروں کی تکلیف رہی۔ قارورہ میں انفیکشن ابھی چل رہی ہے

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۲۲ تبلیغ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

بے چینی اور ضعف کی تکلیف ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تادیر سلامت رکھے۔ آمین

خاکسار کے والد محترم مولانا محمد صادق صاحب سابق مبلغ انڈونیشیا کا P.N.S. SHIFA ہسپتال کراچی میں آنکھ کا اپریشن ہوُا ہے۔ احباب سے صحتِ کاملہ کے لئے درخواستِ دعا ہے۔
(عبد الرشید سماٹری۔ کراچی)

میرے بڑے بھائی مکرم حافظ مبین الحق صاحب شمس دار العلوم شرقی ربوہ چند یوم سے بہت بیمار ہیں۔ احباب سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد یوسف ابن مکرم محمد یامین صاحب تاجر کتب مرحوم)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبد الحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۲۔ تبلیغ ۱۳۵۶ ہش

۲۲ر فروری ۱۹۷۷ء

مومنوں کی طاقت کے دو انتہائی مؤثر ذرائع

یہ ایک مسلّمہ امر ہے اور اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں اِس کا بار بار ذکر کیا ہے کہ مامورینِ الٰہی کو اپنی قوم کی طرف سے انتہائی شدید مخالفت کی شکل میں ناقابلِ بیان مشکلات و مصائب کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ دل آزار باتیں انہیں سُننا پڑتی ہیں، شرافت سے عاری اہانت آمیز سلوک سے انہیں دوچار ہونا پڑتا ہے حتّٰی کہ ان کے لئے شقاوت کے آئینہ دار اتلافِ حقوق اور ہر قسم کے ظلم و عدوان کو صبر سے برداشت کرنے کے سوا اور کوئی چارۂ کار نہیں رہتا۔

ایسے صبر آزما حالات میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے لئے دو باتوں کو قوت و طاقت اور استقامت کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ ان میں سے ایک امر یہ ہے کہ وہ ہر قسم کے مشکلات و مصائب کو صبر سے برداشت کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کو ہی اپنا کارساز بنائیں اور اُس پر توکّل کریں جیسا کہ اس نے مکّی زندگی کے انتہائی صبر آزما حالات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ۝ (المزمل آیات ۹ تا ۱۱)

ترجمہ:۔ اور چاہیئے کہ تُو اپنے رب کی صفات کو یاد کیا کر اور اُسی سے دل لگا۔ وہ مشرق کا بھی رب ہے اور مغرب کا بھی رب ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ پس اُسی کو اپنا کارساز بنا۔ اور جو کچھ یہ لوگ (یعنی تیرے مخالف) کہتے ہیں اُس پر صبر کر اور شریفانہ طور پر ان سے الگ ہو جا۔

اِسی ضمن میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو صبر سے کام لینے، اللہ تعالیٰ کو اپنا کارساز بنانے اور اُسی کی اعانت پر توکّل کرنے کے ساتھ حضورِ قلب سے نمازیں ادا کرنے اور استغفار پر زور دے کر اُس سے دعائیں کرنے نیز مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تلقین بھی فرمائی۔ چنانچہ فرمایا:۔

وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ وَأَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا ۚ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۖ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

(المزمل آیت ۲۱)

ترجمہ:۔ اور نمازیں قائم کرو اور زکاتیں دو اور اللہ کو خوش کرنے کے لئے مال کا ایک اچھا ٹکڑا کاٹ کر الگ کر دیا کرو اور جو بھلائی بھی تم اپنی جانوں کے لئے آگے بھیجو گے تم اس کو اللہ کے پاس پالو گے۔ وہ بہترین نتیجہ نکالنے والا اور زیادہ سے زیادہ اجر دینے والا ہے۔ اور اللہ سے استغفار کرو اللہ بہت معاف کرنے والا اور بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اُس کمزوری اور بے بضاعتی کی حالت میں جبکہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو ہر طرف سے ظلم و ستم کا نشانہ بننا اور انتہائی اہانت آمیز سلوک برداشت کرنا پڑ رہا تھا اللہ تعالیٰ نے ان کی قوت کا پہلا اور اصل ذریعہ یہ قرار دیا کہ وہ اپنے خالق و مالک کو جو ہمہ قدرت و طاقت ہے یعنی جسے ہر قدرت و ہر طاقت حاصل ہے بلکہ جو قوت اور طاقت اور قدرت کا سرچشمہ ہے اور جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں اسے وہ اپنا کارساز بنائیں اور اسی پر توکّل کریں اور اس کے احکام کی تعمیل میں نمازوں، دعاؤں، استغفار اور انفاق فی سبیل اللہ کے ذریعہ ایسے اعمالِ صالحہ بجا لائیں جو جاذبِ نصرتِ الٰہی ہوں۔

انتہائی کمزوری، بے بسی اور بے بضاعتی کے عالم میں مومنوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے قوت و طاقت کا دوسرا ذریعہ اِس امر کو قرار دیا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے درمیان محبّت و اخوت اور اتحاد و ائتلاف کی جو کیفیت پیدا کی ہے اسے وہ مضبوط سے مضبوط تر بناتے چلے جائیں حتّٰی کہ بُنْيَانٌ مَّرْصُوصٌ یعنی سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی شکل اختیار کر لیں۔ چنانچہ جب اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی کو ان کی کمزوری اور بے بضاعتی کے باوجود فی الحقیقت بنیان مرصوص میں تبدیل کر دکھایا تو اپنے اِس فضل و احسان کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

هُوَ الَّذِي أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ۝ وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ۚ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ (الانفال آیات ۶۳ تا ۶۵)

ترجمہ:۔ وہی (یعنی اللہ ہی) ہے جس نے تجھ کو مومنوں کے ذریعہ اور اپنی مدد کے ذریعہ مضبوط کیا اور ان کے دلوں کو آپس میں باندھ دیا (یہاں تک کہ صحابہ رضی تیرے پسینہ کی جگہ اپنا خون بہانے کو تیار ہو گئے) اگر تو جو کچھ بھی زمین میں ہے ان پر خرچ کر دیتا تو بھی ان کے دلوں کو اس طرح باندھ نہیں سکتا تھا۔ لیکن اللہ نے ان میں باہمی محبّت (اور تیرے ساتھ بھی محبّت) قائم کر دی۔ وہ یقیناً غالب اور بڑی حکمت والا ہے۔ اے نبی! اللہ اور وہ مومن جو تیرے تابع ہو گئے ہیں تیرے لئے کافی ہیں (یعنی جو مخالف ہیں اور جو تعداد میں بہت زیادہ ہیں ان کی پرواہ نہ کر)۔

الغرض اُس ابتدائی حالت میں جبکہ مامور من اللہ اور اُس پر ایمان لانے والے معدودے چند افراد ہر لحاظ سے کمزور، بے بضاعت اور بے یار و مددگار ہوتے ہیں اور ان کے کثیر التعداد مخالف اپنے بے پناہ وسائل اور طاقت کے گھمنڈ میں انہیں کالعدم کرنے پر تُلے ہوئے ہوتے ہیں ان کے بچاؤ کی ایک ہی صورت ہوتی ہے اور وہ یہ کہ وہ مضبوطی اور استحکام حاصل کرنے اور غلبۂ حق کے مقصد میں کامیاب ہونے کے لئے اُن دو انتہائی مؤثر ذرائع سے فائدہ اٹھائیں جو خدا تعالیٰ نے ان کے لئے پہلے سے مقرر کئے ہوئے ہیں اور وہ یہی ہیں کہ:۔

اوّل وہ اپنے ہمہ قدرت و ہمہ طاقت خدا کو جو مشرق کا بھی رب ہے اور مغرب کا بھی اپنا کارساز بنائیں اور اپنی حفاظت اور کامیابی کے لئے اُسی پر توکّل رکھیں اور ایسے اعمال بجا لائیں جو جاذبِ نصرتِ الٰہی ہوں۔

دوم خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے ان میں جو محبّت و اخوّت پیدا کی ہے اور محض اپنے فضل سے اتحاد و ائتلاف کی جس کیفیت سے انہیں نوازا ہے اسے مضبوط سے مضبوط تر بناتے چلے جائیں یہاں تک کہ ایسی سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جائیں کہ جس میں ان کے مخالف کوئی رخنہ ڈالنے میں کامیاب نہ ہو سکیں۔

قوت حاصل کرنے کے یہ دو ایسے مؤثر ذرائع ہیں کہ خدائی جماعتیں ہمیشہ ہی انہیں اختیار کر کے اپنی کمزوری اور بے بضاعتی کے باوجود غلبۂ حق کے مقصد میں کامیاب ہوتی چلی آئی ہیں اور ان کے اِنہی دو ذرائع کو اختیار کرنے کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ ان کی خاطر عجائب کام دکھلاتا رہا ہے۔ اور اگر وہ ایسا نہ کرے تو حق کبھی دُنیا میں غالب ہی نہ آئے۔ وہ ہمیشہ غالب آتا رہا ہے اور آتا چلا جائے گا اور آئے گا بھی اُنہی ذرائع سے جو اللہ تعالیٰ نے ازل سے مقرر کئے ہوئے ہیں اور جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی کامل شریعت یعنی قرآن مجید میں ہمیشہ ہمیش کے لئے کھول کر بیان کر دیا ہے۔

قطعۂ سنِ وفات

اُستاذی المحترم حضرت مولانا عبد الرحمٰن صاحب فاضل مرحوم و مغفور

ہو گیا رخصت مسیحِ پاک کا یاروا خلیل
جس کی ہستی تھی سراپا احمدیّت کی دلیل
ہے وفاتِ شیخ گویا رحلتِ بطلِ جلیل
۱۳۹۷ھ
جنّت الفردوس میں اُترا وہ فی ظلِّ ظلیل

وقتِ رحلت ہاتفِ غیبی پکارا بر مزار:
"وہ پذیرفتہ ہمارا آملا انجامِ کار"
۱۳۹۷ھ

(یعقوب امجد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغ کی اہمیت

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ

(۲)

تبلیغ کا یہی جذبہ اور جنون حضورؐ نے صحابہؓ کے اندر بھی پیدا فرما دیا تھا۔ مکہ میں اسلام کے پہلے مبلغ حضرت ابوبکرؓ کو اس قدر مارا اور پیٹا گیا کہ وہ بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑے۔ حضرت عثمانؓ جب اسلام کی تبلیغ کے لئے کھڑے ہوئے تو انہیں رسیوں سے باندھ کر پیٹا گیا۔

حضرت ابوذر غفاریؓ نے جب کفار کی مجلس میں جا کر یہ اعلان کیا کہ اشہد ان لا الہ الا اللہ تو کفار ان پر ٹوٹ پڑے اور مار مار کر انہیں بے ہوش کر دیا۔ مسلسل تین دن تک آپ توحید کا نعرہ بلند کرتے رہے اور ماریں کھاتے رہے۔

حضرت بلالؓ کو احد احد کا نعرہ بلند کرنے کے جرم میں گرم ریت پر گھسیٹا جاتا اور پیٹا جاتا مگر اسلام کے ابتدائی دور میں یہ وفاشعار لوگ تمام مصائب برداشت کرتے رہے تبلیغ توحید سے نہ رکے۔

تاریخ اسلام بئر معونہ میں شہید ہونے والے ستر مبلغین کو بھی فراموش نہیں کر سکتی۔ جب ان مبلغین میں سے پہلے شخص حضرت حرام بن ملحانؓ کفار کو تبلیغ کرنے کے لئے آگے بڑھے تو ایک ظالم نے ان کی گردن میں نیزہ مار دیا خون کا ایک فوارہ نکلا حضرت حرامؓ نے اللہ اکبر کا نعرہ بلند کیا پھر خون سے اوک بھرا اور منہ پر چھڑک دیا اور باواز بلند کہا

فزت ورب الکعبۃ

کعبہ کے رب کی قسم میں کامیاب ہو گیا

اسی طرح تمام مبلغین کو شہید کر دیا گیا

(بخاری)

الغرض اسلام کی تبلیغ کرنے والے مجاہدین اور خدا کے یہ وفادار بندے نہایت بے رحمی کی طرز سے شریروں کی تلواروں سے ٹکڑے ٹکڑے کئے گئے ——— ان کے خونوں سے کوچے سرخ ہو گئے اور وہ قربانیوں کی طرح ذبح کئے گئے۔ مگر کتنی مبارک تھی ان کی موت جو تبلیغ حق کی راہ میں آئی۔ اس زمانہ میں اسلام تمام ادیان باطلہ پر غالب کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مہدی علیہ السلام کو بھیجا اور تبلیغ کی عظیم ذمہ داری مہدی علیہ السلام آپ کی جماعت پر ڈالی۔

آپ نے اسلام کی عالمگیر غلبہ کی پیش خبری دیتے ہوئے فرمایا:۔

"اب وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ جو سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا ۔ ۔ ۔ قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہوں گی مگر اسلام اور سب حربے ٹوٹ جائیں مگر اسلام کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹے گا اور نہ کند ہو گا جب تک دجالیت کو پاش پاش نہ کر دے" (والا اشتہار مستیقناً بوحی اللہ القہار)

خود مہدی علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"سچائی کی فتح ہو گی اور اسلام کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آ چکا ہے اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا۔ جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے لیکن ابھی ایسا نہیں۔ ضرور ہے کہ آسمان اسے چڑھنے سے روکے رہے جب تک کہ محنت اور جانفشانی سے ہمارے جگر خون نہ ہو جائیں اور ہم سارے آراموں کو اس کے ظہور کے لئے نہ کھو دیں اور اعزاز اسلام کے لئے ساری ذلتیں قبول نہ کر لیں اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے وہ کیا ہے ہمارا اسی راہ میں مرنا یہی موت ہے جس پر اسلام کی زندگی مسلمانوں کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلی موقوف ہے۔

(فتح اسلام صفحہ ۱۵-۱۶)

پس دنیا کی تمام اقوام کو ملت واحدہ بنانے اور اسلام کے جھنڈے تلے جمع کرنے کے لئے تبلیغ کی ضرورت ہے۔ آج غلبۂ اسلام یہ تقاضا کرتا ہے کہ دنیا کا کوئی خطہ، کوئی جزیرہ اور کوئی ملک ایسا نہ رہے جہاں دعوت اسلام نہ پہنچی ہو۔

صداقت احمد کو ساری دنیا میں پھیلانے کے لئے آج ضرورت ہے کہ ہم میں سے ہر ایک مبلغ بن جائے۔

پس اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی کا دم بھرنے والو! اپنے آقا کی صداقت کو دنیا پر ثابت کرنے کے لئے پھیل جاؤ مشرق میں پھیل جاؤ شمال میں پھیل جاؤ جنوب میں اور دنیا کا کوئی کنارہ ایسا نہ رہے جہاں محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی تبلیغ نہ پہنچی ہو۔

آخر میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا ایک وجد آفریں پیغام آپ تک پہنچانا چاہتا ہوں۔ آپ فرماتے ہیں!

"اب خدا کی نصرت پھر جوش میں آئی ہے اور تم کو ہاں تم کو ہاں تم کو خدا تعالیٰ نے پھر اس نوبت خانہ کی ضرب سپرد کی ہے۔ اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو ایک دفعہ پھر اس نوبت کو اس زور سے بجاؤ کہ دنیا کے کان پھٹ جائیں ایک دفعہ پھر اپنے دل کے خون اس قرنا میں بھر دو اور اس زور سے بجاؤ کہ عرش کے پائے بھی لرز جائیں اور فرشتے بھی کانپ اٹھیں تاکہ تمہاری دردناک آوازیں اور تمہارے نعرہ ہائے تکبیر اور نعرہ ہائے شہادت توحید کی وجہ سے خدا تعالیٰ زمین پر آ جائے اور پھر خدا تعالیٰ کی بادشاہت اس زمین پر قائم ہو جائے اسی غرض کے لئے میں نے تحریک جدید کو قائم کیا ہے اور اسی غرض کے لئے میں تمہیں وقف کی تعلیم دیتا ہوں۔

سیدھے آؤ اور خدا کے سپاہیوں میں داخل ہو جاؤ محمد رسول اللہ کا تخت آج مسیح نے چھینا ہوا ہے تم نے مسیح سے چھین کر پھر وہ تخت محمد کو دینا ہے اور محمد نے وہ تخت خدا کے آگے پیش کرنا ہے اور خدا کی بادشاہت دنیا میں قائم ہونی ہے۔ پس میری سنو اور میری بات کے پیچھے چلو کہ میں جو کچھ کہہ رہا ہوں وہ خدا کہہ رہا ہے یہ میری آواز نہیں ہے۔ میں خدا کی آواز تم کو پہنچا رہا ہوں۔ تم میری مانو خدا تمہارے ساتھ ہو، خدا تمہارے ساتھ ہو، خدا تمہارے ساتھ ہو اور تم اس دنیا میں بھی عزت پاؤ اور آخرت میں بھی عزت پاؤ"

(سیر روحانی جلد سوم صفحہ ۲۸۶ و ۲۸۷)

آیئے آج ہم پھر اس عہد کو دوہراتے ہیں کہ ؎

پھیلائیں گے صداقت اسلام کچھ بھی ہو
جائیں گے ہم جہاں بھی کہ جانا پڑے ہمیں
محمود کر کے چھوڑیں گے ہم حق کو آشکار
روئے زمیں کو خواہ ہلانا پڑے ہمیں

ناصرات و اطفال متوجہ ہوں

امسال مرکز کی طرف سے اطفال اور ناصرات کے لئے مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "حضرت مصلح موعودؓ کا بچوں سے حسن سلوک" مقرر ہوا ہے۔

یہ مضمون ۳۱ جولائی تک مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے ۱۵۰۰ الفاظ پر مضمون مشتمل ہو۔ اول دوم وسوم انعامات بالترتیب ۵۰/- ۳۰/- ۲۰/- روپے کے ہوں گے

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک اہم سبزی —— ٹینڈہ

مکرم غلام احمد صاحب عطاء ناظر زراعت صدر انجمن احمدیہ

ٹینڈہ بھی ہمارے ملک میں موسم گرما کی ایک اہم سبزی ہے اس کے لئے گرم اور خشک موسم موزوں ہوتا ہے اس کی اگیتی فصل مارچ اپریل میں بوئی جاتی ہے اور پچھیتی فصل جون کے آخر سے وسط جولائی تک کاشت کی جاتی ہے اس کا پھل مئی سے نومبر تک دستیاب ہوتا ہے۔

زمین کی تیاری اور طریقہ کاشت کریلے سے ملتا جلتا ہے اسلئے اسکے مطابق ہی عمل ہونا چاہیئے۔ آبپاشی گوڈی اور کیمیائی کھاد کا استعمال بھی کریلے سے ملتا جلتا ہے اس لئے اسکے مطابق ہی عمل کریں۔

برداشت

پھل کو پکنے اور سخت ہونے سے قبل توڑ لینا چاہیئے (جب پھل اپنی جسامت سے ایک تہائی ہو۔ تو توڑ لیں) اور منڈی بھیجنے سے قبل گیلے ٹاٹ سے ڈھانپ کر سائے میں رکھیں۔

ٹینڈے کے اہم کیڑے و بیماریاں

ٹینڈے کو لال بھونڈی۔ پھل کی مکھی۔ جوئیں اور سفوفی پھپھوندی کافی نقصان دیتی ہیں۔

لال بھونڈی

اس کیڑے کا حملہ فصل کے اُگتے ہی شروع ہو جاتا ہے بھونڈی پتوں کو کھاتی ہے اور اس کا سونڈی نما کیڑا پودے کی جڑوں اور بیلوں کے اندر داخل ہو کر نقصان پہنچاتا ہے۔ اس کے تدارک کے لئے میلا تھیان ۱/۲ سے ۲ پونڈ یا ڈپٹریکس ۱/۲ پونڈ اصل زہر ۵۰-۱۰۰ گیلن پانی میں حل کر کے دو تین بار سپرے کریں۔ اسکے علاوہ گارڈونا ۱/۲ پونڈ یا سیکیان ۱/۲ ۳/۴ پاؤنڈ فی ایکڑ ۵۰-۱۰۰ گیلن پانی میں ڈال کر سپرے کرنے سے بہت مفید نتائج نکلتے ہیں۔

پھل کی مکھی

یہ مکھی ٹینڈے کے پھل کے چھلکے کو کھرچ کر ٹینڈے پر انڈے دے دیتی ہے۔ ان انڈوں سے میگٹ بن کر پھل کے اندر داخل ہو جاتے ہیں اور گودا کھاتے ہیں اور اس طرح پھل گل سڑ جاتا ہے۔

اس کے تدارک کے لئے مندرجہ بالا دوائیاں مناسب وقفہ پر سپرے کریں اور سپرے کرنے کے کم از کم تین چار دن تک پھل نہ توڑیں تاکہ پھل پر زہر کا اثر نہ رہے۔

اس کے علاوہ اس کیڑے کو تلف کرنے کے لئے گلے سڑے پھلوں کو توڑ کر زمین کے اندر دبا دیں۔

جوئیں

یہ کیڑا عام طور پر پھل پکنے کے وقت فصل میں ظاہر ہوتا ہے اس کے کیڑے پتوں کی نچلی سطح پر ہوتے ہیں۔ اول ایک تو ان کا رس چوستے ہیں دوسرے ان پر جالا بنتے ہیں۔ شدید حملے کی صورت میں پتے زرد رنگ کے ہو کر خشک ہو جاتے ہیں اور پھر مرجاتے ہیں ان کیڑوں کی تلفی کے لئے ان کے نمودار ہوتے ہی ڈائیکو فال (کیلتھین) Kellthane ایک پونڈ تا دو پونڈ فی ایکڑ ۵۰-۱۰۰ گیلن پانی میں ملاکر حسب ضرورت ایک یا دو دفعہ سپرے کیا جائے۔

سفوفی پھپھوندی

ٹینڈے کی فصل کو خربوزے کی طرح سفوفی پھپھوند کافی نقصان پہنچاتی ہے۔ اس بیماری کا حملہ گرم اور خشک موسم میں زیادہ ہوتا ہے ابتدا میں پرانے پتوں کے نچلے حصے میں سفید اور گول دھبے ظاہر ہوتے ہیں۔ بعد میں یہ دھبے پتوں کے اوپر کی سطح اور تنوں پر بھی ظاہر ہو جاتے ہیں ان دھبوں کی وجہ سے پتوں کی سطح پر سفید سفوف جم جاتا ہے۔ متاثرہ پتے بھورے رنگ کے ہو کر مرجاتے ہیں اور پودے پیلے اور کمزور ہو جاتے ہیں۔ ایک دفعہ بیماری ظاہر ہو جائے تو اس کا روکنا مشکل ہو جاتا ہے اسلئے جن علاقوں میں بیماری ظاہر ہونے کا امکان ہو۔ وہاں بیماری شروع ہونے سے قبل ہی دس دس دن کے وقفہ پر تین چار بار ڈائی تھین ایم ۴۵ یا انٹراکول ۲ پونڈ ۱۰۰ گیلن پانی میں ملاکر سپرے کریں۔ سپرے صبح و شام کے وقت کریں۔

نوٹ:۔

محکمہ زراعت کی طرف گھر کی کیاری (۱۰ مرلہ سکیم) کے تحت موسم گرما کی سبزیات کے بیج محکمہ زراعت کے تیار کردہ پیکٹ کی شکل میں دفتر ہذا سے دستیاب ہیں۔ ربوہ کے ضرورتمند احباب فائدہ اٹھائیں۔

عزیز محترم مولوی عبدالقادر صاحب ضیغم مرحوم کا مختصر ذکر

محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل جالندھری

جس طرح باغبان کو باغ کے کسی پودے کے ضائع ہو جانے پر صدمہ ہوتا ہے اسی طرح، اس سے بہت بڑھ کر، ایک دینی جماعت میں استاد کو اپنے ہونہار شاگرد کی وفات پر رنج ہوتا ہے جماعت احمدیہ ایک خالص دینی جماعت ہے اس کے افراد کی تعداد اس کی ضرورت کے لحاظ سے ہنوز بہت تھوڑی ہے یہ ایک تبلیغی جماعت ہے جو اللہ تعالیٰ کے پیغام کو دنیا بھر میں پھیلانے کے لئے قائم کی گئی ہے۔ اس جماعت کا ہر عالم دین مبلغ جماعت کا قیمتی سرمایہ ہے۔ اس جماعت کے دینی اساتذہ اپنے تلامذہ کو نہائت محنت اور خلوص سے علوم دینیہ پڑھاتے اور انہیں خدمت دین کے لئے تیار کرتے ہیں وہ مبلغ اور مربی عارف اساتذہ کی نظر میں ان کے بچوں سے بھی عزیز ہوتے ہیں کیونکہ ان نوجوان مجاہدین نے اپنی زندگیاں اسلام کے نام کو بلند کرنے کے لئے وقف کر رکھی ہیں اسلئے وہ اساتذہ انہیں پڑھانے کے ساتھ ساتھ ان کے لئے دل سے دعائیں بھی کرتے ہیں۔ مجھے بھی یہ سعادت حاصل رہی ہے کہ میں نے سالہا سال ان واقفین زندگی طلبہ و مبلغین کی تعلیم و تربیت کے لئے کام کیا ہے۔ جامعہ احمدیہ اور جامعۃ المبشرین اور دارالواقفین میں صدہا علماء اور مربیوں کو پڑھانے کا مجھے موقعہ ملا ہے میں نے اسی روحانی جذبہ سے اپنے عزیز طلبہ کے لئے کام کیا ہے ان میں سے ایک بڑی تعداد اس وقت پاکستان اور بیرون پاکستان اسلام کے پیغام کو اکناف عالم میں پہنچا رہی ہے۔ یہ بات دیگر تمام اساتذہ کی طرح میرے لئے بھی بڑی خوشی اور مسرت کا موجب ہے میں اللہ تعالیٰ کے حضور اس کے لئے سجدہ شکر بجا لاتا ہوں اور جملہ مبلغین کیلئے درد دل سے دعائیں کرتا ہوں۔

مورخہ ۱۷ر فروری کو جب ہم بہشتی مقبرہ میں عزیز مولوی عبدالقادر صاحب ضیغم مولوی فاضل سابق مبلغ امریکہ کی تدفین کر رہے تھے تو میں محسوس کر رہا تھا کہ ہم اپنے ایک جرار مجاہد شاگرد کو اللہ تعالیٰ کی مغفرت اور رحمت کے سپرد کر رہے ہیں دل دعا کر رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ ان کی قربانی قبول فرما کر جنت الفردوس میں ان کے درجات بلند کرے۔ آمین

محترم مولوی ضیغم صاحب نے جامعہ احمدیہ میں تعلیم دینی حاصل کی اور اپنی زندگی خدمت دین کے لئے وقف کر دی۔ ان کے والد ہمارے مدرسہ احمدیہ کے استاد حضرت ماسٹر مولا بخش صاحب مرحوم کی مخلصانہ دعاؤں کا ثمرہ تھا کہ مکرم ضیغم صاحب کو سالہا سال امریکہ میں خدمت دین کی توفیق ملی اور اب وہ مرکز سلسلہ میں بطور نائب وکیل التبشیر کام کرتے تھے۔ ان کی طبیعت میں بڑی سادگی تھی وہ کام کرکے اترانے والوں میں سے نہ تھے۔ خاکساری ان کا طریق تھا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنی آغوش رحمت میں لے اور ان کی غمزدہ اہلیہ صاحبہ اور افسردہ بچوں کا خود حافظ و ناصر ہو۔ اللھم آمین یا رب العلمین

جن مجالس کے قائدین نے ابھی تک بجٹ خدام یا اطفال تشخیص کرکے مرکز منظوری کے لئے نہیں بھجوائے وہ جلد بجٹ تشخیص کرکے بھجوائیں

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۲۹۶۶

میں محمد بی بی زوجہ نذر حسین صاحب۔ قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر ۵۲ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۲۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۳۲/- روپے
۲۔ زیور طلائی وزنی ۱ ماشہ مالیتی ۵۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ محمد بی بی زوجہ صوبیدار نذر حسین صاحب فیکٹری ایریا ربوہ۔

گواہ شد۔ نذر حسین (خاوند موصیہ) ربوہ۔

گواہ شد۔ ریاض حسین (پسر موصیہ) ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۹۶۷

میں صابراں بی بی زوجہ علم دین صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر بذمہ خاوند ۵۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ صابراں بی بی دار العلوم شرقی ربوہ۔

گواہ شد۔ عبد اللطیف خان صدر محلہ دار العلوم غربی ربوہ۔

گواہ شد۔ منظور احمد سعید وصیت نمبر ۱۸۷۸۰ ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۹۶۸

میں الحاج شیخ عبد الرشید ولد شیخ عبد الحمید صاحب۔ قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۵۰ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۱۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ ایک مکان واقع صدر بازار لاہور مالیتی ۵۰،۰۰۰/- روپے
۲۔ پلاٹ رقبہ ۱۰ مرلہ ٹاؤن شپ سکیم لاہور مالیتی ۳۵۰۰/- روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۴۹/۳۹ روپے ماہوار آمد بصورت پنشن بمع الاؤنس ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ الحاج شیخ عبد الرشید مکان نمبر ۱۱۵۵/۸ گلی نمبر ۸۵ صدر بازار لاہور چھاؤنی۔

گواہ شد۔ محمد سعید۔ وصیت نمبر ۱۰۲۷۵ لاہور چھاؤنی۔

گواہ شد۔ عبد الرحمن موصی نمبر ۲۴۰۲۳ لاہور چھاؤنی۔

مسل نمبر ۲۲۹۶۹

میں حاجہ زبیدہ بیگم زوجہ شیخ عبد الرشید صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۵۱ سال پیدائشی احمدی ساکن لاہور چھاؤنی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۵۰۰/- روپے
۲۔ زیور طلائی وزنی ۱۲ تولے مالیتی ۶۹۶۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ زبیدہ بیگم مکان نمبر ۱۱۵۵/۸ گلی نمبر ۸۵ صدر بازار لاہور چھاؤنی۔

گواہ شد۔ محمد سعید موصی نمبر ۱۰۲۷۵ لاہور چھاؤنی۔

گواہ شد۔ عبد الرحمن موصی نمبر ۲۴۰۲۳ لاہور چھاؤنی۔

مسل نمبر ۲۲۹۷۰

میں چوہدری محبوب احمد ولد شیخ سعدی صاحب مرحوم۔ قوم راٹھن پیشہ زمیندارہ عمر ۶۲ سال بیعت ۱۹۲۶ء ساکن نکدڑ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰/۱۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زرعی اراضی ۱۹½ ایکڑ واقع شاہ نکدڑ ضلع سرگودھا قیمت ۵۷،۰۰۰/- روپے
۲۔ ایک عدد دوکان مشترکہ چار بھائیوں میں ہے جو فروخت کرنے سے ۳۲۰۰/- روپے ملے ہیں۔
۳۔ ایک دوکان بمعہ چوبارہ مالیتی ۳۰۰۰/- روپے (دوکان مخالف فریق کے قبضہ میں ہے۔ میرا قبضہ ہونے پر حصہ ادا کر دوں گا۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰۰/- روپے سالانہ آمد بصورت زرعی اراضی ہے۔ میں تازیست اپنی سالانہ آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ محبوب احمد ساکن شاہ نکدڑ ضلع سرگودھا۔

گواہ شد۔ محمد اکرم وصیت نمبر ۱۷۸۰۹ ربوہ۔

گواہ شد۔ محمد شجاعت علی وصیت نمبر ۲۷۹۷ ربوہ

دعائے مغفرت

میرے قابل احترام بزرگ خان ثناء اللہ خان صاحب پنشنر بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ احباب سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت نصیب کریں اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

میاں غلام احمد سپرنٹنڈنٹ محکمہ انہار لائل پور

ٹریکٹر برائے فروخت

انٹرنیشنل ٹریکٹر ۴۴۴ بالکل نئی حالت میں قابل فروخت موجود ہے۔ خواہشمند اصحاب کیپ کریانہ سٹور گولبازار ربوہ بالمقابل ایوان محمود سے رابطہ قائم کریں۔

فون نمبر ۴۶۹ ربوہ

حیوانات

آپ کی دولت ہیں۔ مہلک بیماریوں سے بچاؤ اور زود اثر علاج کے لئے جانوروں کی اکسیر ۲۱ اکسیروں کا رسالہ ۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر حاصل کریں۔

کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)

گولبازار ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یوم مصلح موعودؓ کی تقریب پر جلسہ کی مختصر روداد

بقیہ صفحہ ۱

آپ نے بتایا کہ اس پیشگوئی کا فوری پس منظر یہ تھا کہ قادیان کے غیر مسلموں نے حضورؑ سے یہ مطالبہ کیا تھا کہ حضور ہمیں بھی جو حضور کے قریبی ہمسائے ہیں اسلام کی صداقت کا کوئی نشان دکھائیں۔ چنانچہ حضور نے اس سلسلے میں دعا فرمائی اور اس کے نتیجہ میں یہ بشارت ملی۔ آپ نے بتایا کہ یہ فوری پس منظر تقاضا کرتا ہے اس امر کا کہ ان لوگوں کی زندگیوں میں اور قریب ترین زمانہ میں یہ نشان ظاہر ہو نہ کہ کئی صدیوں کے بعد۔ پھر پیشگوئی کے الفاظ سے بھی یہ ظاہر ہے کہ اس کے لئے حضورؑ کا فرزند ہونا ضروری تھا۔ چنانچہ حضور علیہ السلام نے خود بھی یہی سمجھا۔ اس فرزند موعود کے لئے اللہ تعالیٰ کے اذن سے آپ نے ۹ سال کی میعاد مقرر فرمائی اور جب کامل انکشاف ہوگیا تو حضور نے اپنی تصنیف "سراج منیر" میں واضح الفاظ میں یہ اعلان بھی فرما دیا کہ وہ موعود فرزند وہی ہے جو ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو پیدا ہوا یعنی حضرت میرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ۔

آپ نے بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جلیل القدر اصحاب نے بھی یہی سمجھا اور پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی زندگی میں پیشگوئی کی تمام علامات کے پورا ہو جانے سے بھی یہ واضح ہوگیا کہ حضور ہی اس پیشگوئی کے مصداق ہیں۔

مکرم شیخ صاحب کی تقریر کے بعد جامعہ احمدیہ کے ایک طالب علم منصور احمد صاحب بشیر نے حضورؓ کی اس مشہور نظم کے چند اشعار پڑھے جس میں حضور نے نونہالانِ جماعت سے خطاب کرتے ہوئے انہیں قیمتی نصائح فرمائی ہیں۔

صدارتی خطاب

اس نظم کے بعد صدر جلسہ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے تقریر فرمائی۔ آپ نے اس پیشگوئی میں بیان کردہ پانچ علامات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ ان علامات کا پورا ہونا بتاتا ہے کہ حضورؓ ہی اس پیشگوئی کے مصداق ہیں۔ آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں بعض لوگوں کی طرف سے خلافت کو ختم کرنے کی کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ کس طرح حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے خلافت کی بقاء، استحکام اور جماعت کو ایک واجب الاطاعت امام کے ہاتھ پر متحد رکھنے کی کامیاب کوشش فرمائی۔ پھر آپ نے تبلیغ اسلام اور تنظیم جماعت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کیا۔ قرآنی معارف کی اشاعت کے لئے تفسیر اور درس کا اہتمام فرمایا اور قیام پاکستان کے بعد ربوہ قائم کر کے اسلام کی تبلیغ و اشاعت کا ایک ایسا فعال مرکز بنا دیا جو انشاء اللہ ہمیشہ قائم رہے گا۔ آپ نے روزنامہ "نوائے وقت" لاہور کا بارہ سال قبل کا ایک حوالہ پڑھ کر سنایا جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی عظیم الشان اسلامی خدمات کا اعتراف کیا گیا تھا۔

آخر میں آپ نے فرمایا ہم میں سے ہر ایک حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا زیرِ احسان ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم آپ کے مشن کو جو درحقیقت حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا مشن ہے پورا کرتے ہوئے غلبۂ اسلام کے عظیم جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہیں اور اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے مورد بنیں۔ آئیے اب ہم مل کر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے درجات کو بلند اور بلند سے بلند تر کرتا چلا جائے اور ہم سب کو جو آپ کی روحانی اولاد میں شامل ہیں آپ کے لائے ہوئے فیوض کا وارث بنائے۔ آمین

اس کے بعد آپ نے اجتماعی دعا کرائی اور اس طرح ۱۱ بجے قبل دوپہر یہ بابرکت جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

ولادت

مکرم برادرم شیخ محمد یوسف صاحب چینی آف لاہور حال دارالصدر شمالی ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے چوتھا فرزند عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کا نام ازراہِ شفقت "عطاء الودود" تجویز فرمایا ہے۔

احبابِ جماعت و بزرگانِ سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح اور دین کا خادم بنائے۔ آمین

شمس الدین
مکان ۵۲/۹ دارالعلوم شرقی ربوہ

مکرم سید محمد اقبال شاہ صاحب کی لندن میں وفات

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

(محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب)

ابھی ابھی اطلاع ملی ہے کہ ہمارے نہایت عزیز بھائی اور مخلص دوست مکرم سید محمد اقبال شاہ صاحب جو گزشتہ دنوں سخت بیمار تھے دماغ کی رگ کے پھٹ جانے سے لندن میں وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم نہایت شوق و لگن سے خدمتِ سلسلہ اور جماعتی کاموں میں مصروف رہتے تھے۔ لمبا عرصہ مشرقی افریقہ میں رہے اور اب چند سالوں سے سارے خاندان کے ساتھ لندن میں آباد تھے۔ لندن میں بھی جماعتی کاموں میں انہوں نے اپنے آپ کو مصروف رکھا۔ نیروبی کی جماعت میں سالہا سال سیکرٹری مال، پریذیڈنٹ اور جماعت و مشن کے ٹرسٹی رہے۔ مبلغینِ سلسلہ کے ساتھ گہرا تعاون کا طریقِ عمل اپنا اصول بنا رکھا تھا۔ خاکسار ربع صدی سے زائد عرصہ تک ان علاقوں میں رہا۔ باوجود سرکاری ملازمت کی مصروفیات کے فارغ اوقات میں دن اور رات جماعتی امور کے انجام دینے میں خاکسار کے ممد رہے۔ مشرقی افریقہ میں جس قدر اہم کام جماعت نے انجام دیئے مثلاً مساجد کی تعمیر، قرآن مجید کے تراجم، رسائل و اخبارات کی اشاعت، ان سب کاموں میں کسی نہ کسی رنگ میں ان کو دلچسپی رہی۔ مالی تحریکات میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ دوسروں کو بھی تحریک کی اور انہیں شامل کیا۔ اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں حتیٰ کہ والدین تک کو بھی جماعتی نظام میں اطاعت و فرمانبرداری کے ساتھ رہنے کی تلقین کرتے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس کے اعلیٰ مقامات نصیب کرے اور ان کی بیگم صاحبہ اور بچوں اور دیگر جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا کرے اور ان کے اہل و عیال اور عزیز بچوں اور بچیوں کو سلسلہ سے دلی وابستگی ہمیشہ نصیب رہے۔ ایک پرانے ساتھی، دوست اور مخلص کارکن بھائی کی وفات کی خبر سے دلی صدمہ ہوا لیکن مرضیٔ مولیٰ از ہمہ اولیٰ۔

خاکسار شیخ مبارک احمد
سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ

ڈور انٹر کام

گھر میں اپنے اور اہل خانہ کی حفاظت اور آرام کے لئے اور دکان۔ دفتر۔ فیکٹری۔ کلینک میں کارکردگی بڑھانے اور قیمتی وقت و محنت بچانے کے لئے مختلف انٹرکام ماڈلوں میں سے اپنی پسند کا پائیدار اور دیدہ زیب ماڈل خریدیئے!

ڈیلرز:- اے چوہدری اینڈ کمپنی
۲۵- برانڈرتھ روڈ۔ رام گلی نمبر ۱ پوسٹ بکس نمبر ۱۷۹۵ فون نمبر ۵۸۲۴۴ لاہور
برانچ آفس:- ۳- عنایت بلڈنگ۔ ریلوے روڈ لائل پور
ربوہ۔ حمید احمد خالد اینڈ کمپنی
بشارت مارکیٹ ربوہ

درخواستِ دعا

خاکسار کا پوتا عزیزم اظفر نواز خان ابن چوہدری محمد نواز خان کراچی میں بیمار ہے۔ ۲ر فروری ۱۹۷۷ء سے عزیزم کو ٹائیفائیڈ ہے۔ جملہ احبابِ جماعت سے ملتجی ہوں کہ عزیز کی صحتِ کاملہ کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا فرمائیں۔

چوہدری محمد خان
جودھپور۔ براستہ سرائے سدھو
ضلع ملتان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴